وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

حکومتِ پاکستان

*****

حج پالیسی 2016 منظور، سرکاری 60 فیصد، پرائیویٹ 40 فیصد مقرر

سرکاری سکیم کی حج درخواستوں کی وصولی 18 تا 26 اپریل، قرعہ اندازی 29 اپریل

پرانے ٹور آپریٹرز ہی اہل قرار، میدان عرفات میں کولرز کی سہولت کا اضافہ، جدہ آمد پر ریفریشمنٹ

بہتر کھانا، جدہ / مکہ / مدینہ کے درمیان نئی اور جدید بسیں، واپسی پر سامان کی بکنگ بلڈنگ سے ہو گی

(اسلام آباد: 16 / اپریل، 2016) حج پالیسی 2016 منظور کر لی گئی۔ سرکاری سکیم کے تحت 60 فیصد، پرائیویٹ سکیم کے تحت 40 فیصد عازمین حج سعودی عرب جائیں گے۔ سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستوں کی وصولی 18 تا 26 اپریل ہو گی۔ اس سال پرانے ٹور آپریٹرز ہی عازمینِ حج کو لے جانے کے اہل قرار پائے۔ گرمی کی شدت کے پیش نظر میدان عرفات میں کولرز کی سہولت کا اضافہ، جدہ اور مدینہ ایئرپورٹس آمد پر تھکے ہوئے عازمینِ حج کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی جائے گی۔ جدہ / مکہ / مدینہ کے درمیان نئی اور جدید بسوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ تمام سرکاری سکیم کے حجاج کرام سے واپسی پر ان کا سامان مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ہی متعلقہ ائرلائن کے نمائندے، ائرپورٹ کے لئے بُک کر لیں۔ تفصیلات کے مطابق حج 2016 کے دوران بھی سعودی عرب کی طرف سے پاکستان کے مجموعی حج کوٹے میں گذشتہ سالوں کی طرح 20 فیصد کمی برقرار رہے گی۔ اس سال بھی کل 1 لاکھ 43 ہزار، 3 سو 68 پاکستانی عازمینِ حج سعودی عرب روانہ ہوگے۔ ان عازمینِ حج میں سے 60 فیصد یعنی 86 ہزار 21 عازمینِ حج سرکاری سکیم سے جبکہ 40 فیصد یعنی 57 ہزار 3 سو 47 عازمینِ حج پرائیویٹ حج گروپ آرگنائزرز کے ذریعے فریضہ حج ادا کریں گے۔ کل سرکاری کوٹہ میں سے 83 ہزار 4 سو 40 سیٹوں کیلئے قرعہ اندازی کی جائے گی جبکہ بقیہ ماندہ 3 فیصد سیٹوں (2581) کو ہارڈشپ کیسز کیلئے مخصوص رکھا جائے گا جس کی پالیسی وزیراعظم کی ہدایت کے مطابق وضع کی جائے گی۔ اس سال کا سرکاری حج پیکیج برائے جنوبی ریجن یعنی سندھ اور بلوچستان سے 2 لاکھ 61 ہزار 9 سو 41 روپے جبکہ باقی ملک سے 2 لاکھ 70 ہزار 9 سو 41 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ پچھلے سال کی طرح قربانی کے 13 ہزار 3 سو 40 روپے اس حج پیکیج کے علاوہ جمع کروانا ہونگے۔ سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستوں کی وصولی 18 اپریل سے لے کر 26 اپریل، 2016 تک وصول کی جائیں گی اور 29 اپریل، 2016 کو قرعہ اندازی کی جائے گی۔ حج درخواستیں آٹھ بینکوں کی نامزد شاخوں میں وصول کی جائیں گی ان میں نیشنل بینک آف پاکستان، الائیڈ بینک لمیٹڈ، مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، بینک الفلاح، بینک آف پنجاب اور میزان بینک شامل ہیں۔ تمام بینک حج درخواستوں کی مد میں جمع ہونے والی رقم کو شریعہ اکاؤنٹ میں رکھیں گے۔ بین الاقوامی مشین ریڈایبل پاسپورٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور میڈیکل سرٹیفکیٹ لازم ہو گا۔ مشین ریڈایبل پاسپورٹ کی کم از کم معیاد 10 مارچ 2017 تک ہے۔ وزیرِاعظم پاکستان کی ہدایت کے مطابق، حج 2016 کے لئے کرایوں میں کمی کی گئی جس کے مطابق حج 2016 کا فضائی کرایہ (بشمول تمام ٹیکسز) شمالی زون کیلئے 98,700 روپے سے کم کر کے 95,000 روپے جبکہ جنوبی زون کیلئے 89,700 روپے سے

کم کر کے 86,000روپے کر دیا گیا۔ تمام عازمینِ حج کو مخصوص ایئرلائنز (پی آئی اے، سعودی ائرلائن، شاہین انٹرنیشنل اور ائربلیو) کے ذریعے (حجازِ مقدس) روانہ کیا جائے گا۔ اس سال بھی گذشتہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے کسی کو مفت حج نہیں کروایا جائے گا۔ کوئی بھی شخص جس نے گذشتہ 5 سالوں میں حج ادا کیا ہوا ہو وہ حج 2016 کے لئے اہل تصور نہیں ہو گا۔ محرم یا حجِ بدل کرنے والے افراد کو اس ضمن میں استثنیٰ حاصل ہو گا۔ سرکاری حج سکیم کے حجاج کو دورانِ قیام، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور (مشائر) منیٰ میں تین وقت کا کھانا فراہم کیا جائے گا۔ کھانے کے اخراجات موجودہ حج پیکیج سے ہی ادا کیے جائیں گے۔ اس سال کھانے کے مینو کو بہتر کیا گیا ہے۔ وزارت کی کوشش ہے کہ سرکاری حج سکیم کے تمام حجاج کرام کو مدینہ منورہ میں مرکزیہ (مسجد نبوی کے پانچ سو میٹر کے دائرے کے اندر) میں ٹھہرایا جائے۔ سرکاری حج سکیم کے حجاج کرام کو مشترکہ قیام وطعام کی سہولتیں سعودی قوانین اور رہائشی اجازت ناموں کے مطابق مہیا کی جائیں گی۔ حجاج کرام کو 24 گھنٹے ٹرانسپورٹ کی سہولت گذشتہ سال بھی مہیا کی گئی تھی جو ان کو رہائش سے حرم پاک اور واپس ان کی رہائش گاہ پر چھوڑتی تھی۔ یہ سہولت حج 2016 میں بھی جاری رہے گی۔ اس مقصد کے لئے نئے ماڈل ترجیحاً (2016-2013) کی بسیں استعمال کی جائیں گی۔ سعودی حکومت کی منظوری ملنے پر سرکاری سکیم کے 50 فیصد عازمینِ حج کو پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ پہنچایا جائے گا اور اسی طرح ہی ان کی واپسی بھی ہو گی اور یوں ان کے پیسوں کے ساتھ ساتھ وقت کی بھی بچت ہو گی۔ تمام حجاج کو ان کی وطن واپسی پر مخصوص پیکنگ میں 5 لیٹر زم زم واپسی پر ساتھ لانے کی اجازت ہو گی۔ حجاج محافظ سکیم' جو "تکافل" کی بنیاد پر وضع کی گئی ہے، حج پالیسی 2016 میں بھی جاری رہے گی۔ اور اس سلسلے میں مبلغ 500 روپے فی حاجی وصول کیے جائیں گے۔ عازمین حج کے لئے ایک جامع آگاہی مہم اور تربیت شروع کی جائے گی۔ وزیر اعظم کی ہدایات کے مطابق ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے وزارت ایمرجنسی پلان ترتیب دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ، وزارت حجاج کرام اور فلاحی عملے کے لئے قبل از حج ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے خصوصی تربیت کا جائزہ لے رہی ہے۔ تمام مرد و خواتین عازمینِ حج کیلئے لازم ہے کہ پاکستانی شناخت والے سٹیکر کو اپنے احرام پر چسپاں کریں تاکہ انکی پہچان ممکن ہو سکے۔ ہر خاتون عازمِ حج دو عدد عبایا (ترجیحاً کالے رنگ) اپنے ہمراہ لے کر جائے جس کا حتمی نمونہ الگ سے جاری کیا جائے گا۔ تمام حج گروپ آرگنائزرز جنہوں نے حج 2015 ادا کروایا وہی 2016 میں حاجیوں کو لے جانے کے حق دار ہونگے۔ ماسوائے ان کے جو کسی ضابطے اور قانون (حج پالیسی/SPA/ہدایات / SOPs) کی خلاف ورزی کے تحت کوٹے کیلئے نا اہل ہوئے ہوں۔ تمام HGOs کیلئے ضروری ہے کہ وہ کارکردگی کی گارنٹی کے طور پر اپنے پیکج کا 5 فیصد (پیکج x کوٹہ) سیکورٹی ڈیپازٹ کیش یا بینک گارنٹی کی صورت میں جمع کروائیں جو کہ تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر واپس کر دیا جائے گا۔ حجاج کرام کی طرف سے حج 2015 میں دی گئی آراء کے عین مطابق پاکستان اور سعودی عرب میں حج آپریشن کی نگرانی اور طریقہ کار، دونوں حج سکیموں سرکاری اور نجی سکیم کے لئے، شکایات کال سینٹر، ای میل اور خصوصی نگران ٹیموں کے ذریعے نگرانی کے عمل کو مضبوط بنایا جائے گا۔ وزارت نئے اور موجودہ HGOs کو کوٹہ کی تقسیم سے متعلق جائزہ لے گی اور اس حوالے سے وزیر مذہبی امور کی صدارت میں ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی قائم کی گئی ہے جو حج 2017 سے پہلے اپنی سفارشات وضع کرے گی۔ مزید معلومات کے لیے وزارت کی ویب سائٹس www.mora.gov.pk & www.hajjinfo.org اور حج انکوائری نمبر 051-9205696 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔